سوال

رخصتی سے پہلے مباشرت

جواب

نکاح کے بعد رخصتی سے پہلے تعلقات قائم کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !سوال ۔ برائے کرم یہ ارشاد فرما, دیں کہ اگر نکاح ہو جاے اور رخصتی نہ ہو تو کیا میاں بیوی مباشرت کر سکتے ہیں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!نکاح کے بعد بیوی اپنے شوہر کے لیے حلال ہو جاتی ہے ۔ بعد از نکاح دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہر طرح کے تعلقات بحال کر سکتے ہیں، چاہے رخصتی نہ بھی ہوئی ہو۔ البتہ اس حوالے سے عرف اور معاشرتی اخلاقیات کو ملحوظ رکھنا چاہیئے ۔ لیکن شادی سے پہلے ، اگرچہ منگنی بھی ہوگئی ہو، مرد و عورت کسی قسم کے تعلقات روا نہیں رکھ سکتے اور نہ ہی ایک دوسرے سے باتیں کر سکتے ہیں۔ نکاح سے پہلے لڑکا اپنی منگیتر کے لیے غیر محرم ہی رہے گا اور غیر محرم سے خلوت و تنہائی اختیار کرنا یا میل جول بڑھانا حرام ہے ۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے : "ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یخلون بامرأۃ لیس معہا ذو محرم منہا فإن ثالثہما الشیطان " (ارواء الغلیل : 1813) ’’جو شخص اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ہرگز کسی ایسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے جس کے ساتھ کوئی محرم رشتہ دار نہ ہو، کیونکہ (ایسی صورت میں) ان دونوں کا تیسرا (ساتھی) شیطان ہوتا ہے ۔‘‘ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی